

عربی گرامر برائے

قرآن فہمی

نام طالب علم :

پتہ و فون نمبر :

نام مدرس :

مقام :

انجمن خدام القرآن سندھ کراچی

قرآن اکیڈمی، خیابان راحت، درخشاں، فیز 6 ڈیفنس، کراچی

فون: 23 - 5340022 فیکس: 5840009

E-mail : karachi@quranacademy.com

www.quranacademy.com

نام کتاب _____ عربی گرامر برائے قرآن فہمی

طبع اول و دوم _____ 2000

طبع دوم (اکتوبر 2004ء) _____ 1000

زیر اہتمام _____ انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

قیمت _____ 72 روپے

کراچی میں لائبریریز اور مکتبہ جات کے پتے

1- قرآن اکیڈمی، خیابان راحت، درخشاں، فیز 6، ڈیفنس۔ فون: 5340022-23

ای میل: karachi@quranacademy.com

2- 11- داؤد منزل، نزد فریسکو سویٹ، آرام باغ۔ فون: 2216586 - 2620496

3- حق اسکوائر، عقب اشفاق میموریل ہسپتال، بلاک C-13، گلشن اقبال۔ فون: 4993464-65

4- دوسری منزل، حق چیمبر، بالمقابل بسم اللہ ترقی ہسپتال، کراچی ایڈمنسٹریشن سوسائٹی۔ فون: 4382640

5- قرآن مرکز، نزد مسجد طیبہ، سیکٹر 35/A، زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر 4۔ فون: 5078600

6- فلیٹ نمبر 2، محمدی منزل، بلاک "K"، مارٹھ ناظم آباد۔ فون: 6674474

7- C-113، مادام اپارٹمنٹس، شاہراہ فیصل، نزد چھوٹا گیٹ، ایئر پورٹ۔ فون: 4591442

8- قرآن اکیڈمی یسین آباد، فیڈرل بی ایریا بلاک 9۔ فون: 6337361

9- متصل محمدی آٹوز، اسلام چوک، سیکٹر 11 1/2، اورنگی ٹاؤن۔ فون: 66901440

10- رضوان سوسائٹی بس اسٹاپ، یونیورسٹی روڈ۔ فون: 8143055

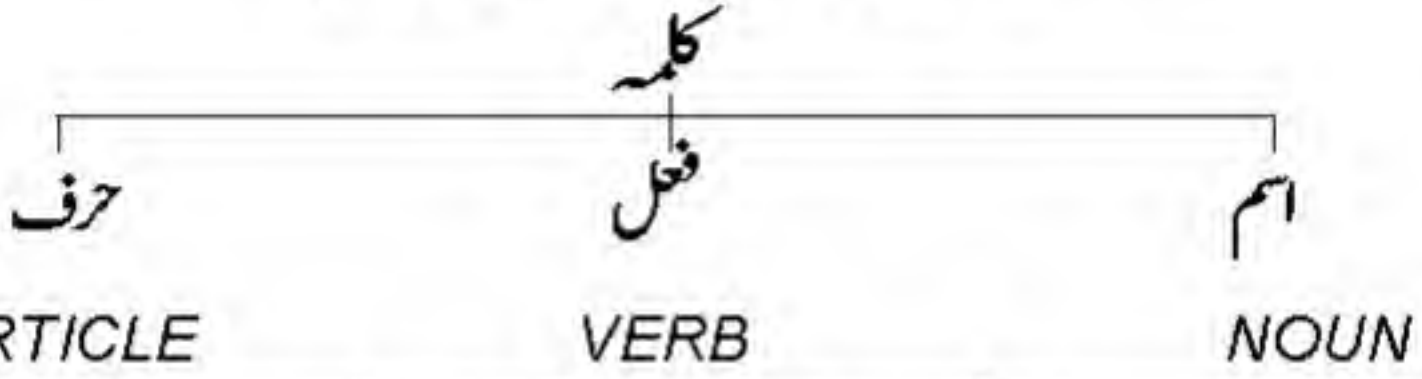
11- مکان نمبر 861، سیکٹر 37/D، لائنڈھی نمبر 2، نزد رضوان سوسائٹی۔

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
	حصہ الف "قواعد" (Section A "Rules")	
1	کلمہ کی اقسام / اسم کی حالت / اسم کی اقسام	1
2	معرب اسم کی گردان	2
3	غیر منصرف اسماء کی گردان	3
3	معنی اسماء کی گردان / اسم نکرہ، اسم معرف	4
4	اسمائے اشارہ (اشارہ قریب + اشارہ بعید)	5
5	ضما (مرفوعہ + مجرورہ)	6
6	ظرف	7
6	اسمائے استفہام	8
7	حروف جار	9
8	حروف عطف / حروف استفہام / حروف مشبہ بالفعل	10
9	مرکبات	11
10	ماذہ / وزن	12
11	فعل ماضی معروف	13
12	فعل مضارع معروف	14
13	امر حاضر - فعل نہی	15
14	ابواب ثلاثی مجرد و ثلاثی مزید فیہ	16
15	باب افعال	17
16	باب تفعیل	18
17	باب مفاعلة	19
18	باب تفعل	20
19	باب تفاعل	21
20	باب افعال	22
21	باب انفعال	23
22	باب استفعال	24
23	ابواب کی پہچان کے لئے چند نکات / اسمائے متعد مکبرہ	25
24	ثلاثی مزید کے افعال امر	26
24	مبالغہ کے چند اوزان	27

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
24	جمع مکسر کے اوزان	28
25	مضارع منصوب	29
26	مضارع مجرّم	30
27	انفعل ناقصہ / اعراب	31
28	اسم الفاعل	32
29	اسم المفعول / اسم المخرّف	33
30	حروف علّت / غیر صحیح افعال	34
حصہ ب "قواعد کا اطلاق" (Section B "Application of Rules")		
31	سورة الحجرات	35
34	سورة الحديد	36
40	سورة الصف	37
43	سورة الجمعة	38
45	سورة المنافقون	39
47	سورة التغابن	40
49	سورة التحريم	41
52	سورة القيامة	42
54	سورة الفاتحة	43
54	سورة الفيل	44
55	سورة قريش	45
55	سورة الماعون	46
56	سورة الكوثر	47
56	سورة الكافرون	48
56	سورة النصر	49
57	سورة الذهب	50
57	سورة الاخلاص	51
57	سورة الفلق	52
58	سورة الناس	53
59	ضمیمہ "صحیح غیر سالم اور مقتل افعال میں تغیرات کے قواعد کا خلاصہ" (Appendix)	54

کلمہ (بامعنی لفظ) کی اقسام



☆ ایسا کلمہ جس کے اپنے معنی واضح نہ ہوں جب تک کہ وہ کسی اسم یا فعل کے ساتھ نہ آئے۔ سے، کی طرف (گھر سے مسجد کی طرف) حروفِ عطف Conjunction حروفِ جار Preposition حروفِ ندا Interjection حروفِ استفہام Interrogative	☆ ایسا کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا ظاہر ہو اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے فعل کہلاتا ہے۔ کُتِبَ اُس نے لکھا قُرِءَ اُس نے پڑھا ذَهَبَ وہ گیا يَعْلَمُ وہ جانتا ہے یا جانے گا	☆ ایسا کلمہ جو کسی شخص، چیز، جگہ، کام کا نام یا صفت ظاہر کرے۔ حامد، کتاب، مکہ، اچھا، خوبصورت۔ ☆ (کام کا نام = مصدر) کُتِبَ لکھنا قُرِءَ پڑھنا اَنْزَالَ نازل کرنا
--	--	--

اسم (Noun)

اسم کی حالت :

- | | | |
|-----------------------------|------------------------------|----------------------------|
| 1. فاعلی حالت
(حالت رفع) | 2. مفعولی حالت
(حالت نصب) | 3. اضافی حالت
(حالت جر) |
| (Nominative Case) | (Objective Case) | (Possessive Case) |

اسم کی اقسام :

- | | | |
|---------|--------------|---------|
| 1. معرب | 2. غیر منصرف | 3. مبنی |
|---------|--------------|---------|

معرب اسم کی گردان

نکرہ (عام) Common Noun

جر	نصب	رفع		
مُسْلِمٍ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٌ	واحد	مذکر
مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَانِ	ثنیہ	
مُسْلِمِينَ*	مُسْلِمِينَ*	مُسْلِمُونَ*	جمع	
مُسْلِمَةٍ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٌ	واحد	مؤنث
مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَانِ	ثنیہ	
مُسْلِمَاتِ**	مُسْلِمَاتِ**	مُسْلِمَاتُ**	جمع	

واحد : ایک : ثنیہ : دو : جمع : دو سے زائد * جمع سالم مذکر ** جمع سالم مؤنث

معرفہ (خاص) Proper Noun

جر	نصب	رفع		
اَلْمُسْلِمِ	اَلْمُسْلِمَ	اَلْمُسْلِمُ	واحد	مذکر
اَلْمُسْلِمَيْنِ	اَلْمُسْلِمَيْنِ	اَلْمُسْلِمَانِ	ثنیہ	
اَلْمُسْلِمِينَ	اَلْمُسْلِمِينَ	اَلْمُسْلِمُونَ	جمع	
اَلْمُسْلِمَةِ	اَلْمُسْلِمَةَ	اَلْمُسْلِمَةُ	واحد	مؤنث
اَلْمُسْلِمَتَيْنِ	اَلْمُسْلِمَتَيْنِ	اَلْمُسْلِمَتَانِ	ثنیہ	
اَلْمُسْلِمَاتِ	اَلْمُسْلِمَاتِ	اَلْمُسْلِمَاتُ	جمع	

نوٹ: زیر، زیر، پیش کو حرکات جبکہ حالتِ رفع، نصب، جر کو اعراب کہتے ہیں۔

چند غیر منصرف اسماء کی گردان

جر	نصب	رفع	
إِبْرَاهِيمَ	إِبْرَاهِيمَ	إِبْرَاهِيمُ	1
مَرْيَمَ	مَرْيَمَ	مَرْيَمُ	2
مَكَّةَ	مَكَّةَ	مَكَّةُ	3
مَسَاجِدَ	مَسَاجِدَ	مَسَاجِدُ *	4
الْمَسَاجِدَ	الْمَسَاجِدَ	الْمَسَاجِدُ	5

* جمع مکسر

چند مبنی اسماء کی گردان

جر	نصب	رفع	
مُوسَى	مُوسَى	مُوسَى	1
عِيسَى	عِيسَى	عِيسَى	2
الَّذِی	الَّذِی	الَّذِی	3
هُدًی	هُدًی	هُدًی	4
هُمْ	هُمْ	هُمْ	5
هَذَا	هَذَا	هَذَا	6

اسم نکرہ : اسم ذات ، اسم صفت

اسم معرفہ : اسم علم، معرف باللام، اسم اشارہ، اسم ضمیر، اسم موصول، اسم استفہام وغیرہ

اسمائے اشارہ (Demonstrative Nouns)

اشارہ قریب

رفع	نصب	جر	ترجمہ		
ہذا	ہذا	ہذا	یہ ایک مرد	واحد	مذکر
ہذان	ہذین	ہذین	یہ دو مرد	ثنیہ	
ہؤلاء	ہؤلاء	ہؤلاء	یہ سب مرد	جمع	
ہذہ	ہذہ	ہذہ	یہ ایک عورت	واحد	مؤنث
ہاتان	ہاتین	ہاتین	یہ دو عورتیں	ثنیہ	
ہؤلاء	ہؤلاء	ہؤلاء	یہ سب عورتیں	جمع	

اشارہ بعید

رفع	نصب	جر	ترجمہ		
ذلک	ذلک	ذلک	وہ ایک مرد	واحد	مذکر
ذینک	ذینک	ذینک	وہ دو مرد	ثنیہ	
اولئک	اولئک	اولئک	وہ سب مرد	جمع	
تلک	تلک	تلک	وہ ایک عورت	واحد	مؤنث
تانک	تینک	تینک	وہ دو عورتیں	ثنیہ	
اولئک	اولئک	اولئک	وہ سب عورتیں	جمع	

ضماَرُ (Pronouns)

ضماَرُ مرفوعه / منفصله

جمع	ثنيه	واحد		
هُم	هُمَا	هُوَ	مذكر	غائب (Third Person)
هِنَّ	هُمَا	هِيَ	مؤنث	
أَنْتُمْ	أَنْتُمَا	أَنْتَ	مذكر	حاضر (Second Person)
أَنْتُنَّ	أَنْتُمَا	أَنْتِ	مؤنث	
نَحْنُ	نَحْنُ	أَنَا	مذكر/مؤنث	متكلم (1st Person)

ضماَرُ منصوبه / مجروره / متصله

جمع	ثنيه	واحد		
هُم	هُمَا	هُوَ	مذكر	غائب (Third Person)
هِنَّ	هُمَا	هَا	مؤنث	
أَنْتُمْ	أَنْتُمَا	كَ	مذكر	حاضر (Second Person)
أَنْتُنَّ	أَنْتُمَا	كِ	مؤنث	
نَا	نَا	يَ	مذكر/مؤنث	متكلم (1st Person)

ظرف (Nouns describing time & position)

فَوْقَ	اوپر	خَلْفَ	پیچھے	بَعْدَ	بعد	عِنْدَ	پاس
تَحْتَ	نیچے	وَرَاءَ	پیچھے	بَيْنَ	درمیان	مَعَ	ساتھ
أَمَامَ	سامنے	قَبْلَ	پہلے	حَوْلَ	گرد		

اسمائے استفہام (Interrogative Pronouns)

مَا. مَاذَا	کیا What	کَم	کتنا How much
مَنْ	کون Who	أَيْنَ	کہاں Where
كَيْفَ	کیسا How	أَنَّى	کہاں سے۔ کس طرح سے
مَتَى	کب When	"	From where
أَيُّ	کونسا Which	أَيَّةُ	کونسی Which

لِمَا. لِمَاذَا	کس لئے۔ کیوں	مِمَّا (مِنْ + مَا)	کس چیز سے
فِيْمَا	کس چیز میں	عَمَّا (عَنْ + مَا)	کس چیز کی نسبت سے
لِمَنْ	کس کا	مِمَّنْ (مِنْ + مَنْ)	کس شخص سے
مِنْ أَيْنَ	کہاں سے	إِلَى أَيْنَ	کہاں کو/ کہاں کی طرف
إِلَى مَتَى	کب تک	بِكَمْ	کتنے میں

اسمائے موصولہ (Conjunctive Nouns)

واحد	تثنیہ	جمع	معنی
الَّذِي	الَّذَانِ	الَّذِينَ	مذکر جو کہ
الَّتِي	التَّانِ	الَّتِي / الَّتِي	مؤنث جو کہ

نوٹ : مَنْ (جو) اور مَا (جو) بھی اسمائے موصولہ میں شامل ہیں۔

حرف (Particles)

حروف جار (Prepositions)

بَاؤُ تَاؤُ كَافُو لَامُو وَاؤُ مُنْذُ مُذْ خَلَا

رُبُّ حَاشَا مِنْ عِذَا فِيْ عَنْ عَلٰى حَتّٰى اِلٰى

(۱) حرف جار جب کسی اسم سے پہلے آتا ہے تو وہ اسم حالت جر میں آتا ہے۔

(۲) حرف جار + اسم (مجرور) = مرکب جاری

حروف جار	معنی	مثال
بِ	سے - ساتھ	بِالْبَاطِلِ - باطل کے ساتھ
تَ	قسم	تَاللّٰهِ - اللہ کی قسم
كَ	مانند - جیسا	كَشَجَرٍ - درخت کی مانند
لِ	کے لئے - لئے	لِلّٰهِ - اللہ کے لئے
وَ	قسم	وَالْعَصْرِ - قسم ہے زمانے کی
مِنْ	سے	مِنَ الْمَسْجِدِ - مسجد سے
فِيْ	میں	فِي الْبَيْتِ - گھر میں
عَنْ	کی طرف سے - کے بارے میں	عَنْ عَلِيٍّ - حضرت علیؑ سے (روایت ہے)
عَلٰى	پر	عَلٰى اللّٰهِ - اللہ پر
حَتّٰى	یہاں تک کہ	حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ - فجر کے طلوع ہونے تک
اِلٰى	تک - کی طرف	اِلٰى السَّمَاءِ - آسمان تک

حروفِ عطف (Conjunctions)

و	اور	أَوْ / أَمْ	یا	فَ	پس/تو
ثُمَّ	پھر	لَكِنْ	لیکن	بَلْ	بلکہ

حروفِ استفہام (Interrogatives)

أَ	کیا
هَلْ	کیا

نوٹ : حروف استفہام ایسے سوال کے لئے استعمال ہوتے ہیں جس کا جواب ہاں یا نہیں میں ممکن ہو۔

حروف مُشَبَّہ بالفعل

(فعل سے مشابہت رکھنے والے حروف) (Particles resembling verbs)

1	إِنَّ	بے شک
2	أَنَّ	بے شک/کہ
3	كَأَنَّ	گویا کہ
4	لَكِنَّ	لیکن
5	لَيْتَ	کاش کہ
6	لَعَلَّ	شاید/تا کہ

یہ حروف اپنے اسم کو نصب دیتے ہیں۔ إِنَّ زَيْدًا صَالِحٌ..... یقیناً زید نیک ہے۔

یہ حروف کسی بھی فعل سے قبل متعلقہ ضمیر کے ساتھ آتے ہیں۔ إِنَّهُ يَقُولُ..... یقیناً وہ کہتا ہے۔

مرکبات (Compounds)

دو یا دو سے زیادہ اسماء کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں۔

ایک مرکب میں موجود الفاظ کے آپس میں تعلق کو ترکیب کہتے ہیں۔

بات ادھوری رہتی ہے۔	(الف) مرکب ناقص
نَخْلٌ وَرُمَّانٌ..... ایک کھجور اور ایک انار	1 مرکب عطفی : اسم + حرفِ عطف + اسم
كِتَابٌ مُبِينٌ..... ایک واضح کتاب	2 مرکب توصیفی : موصوف + صفت
نَصْرُ اللَّهِ..... اللہ کی مدد	3 مرکب اضافی : مضاف + مضاف الیہ
مِنَ الْمَسْجِدِ..... مسجد سے	4 مرکب جاری : حرفِ جار + مجرور
هَذَا الْبَلَدُ..... یہ شہر	5 مرکب اشاری : اسمِ اشارہ + مشاۓ الیہ
بات مکمل ہو جاتی ہے۔	(ب) مرکب تام / جملہ
ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا..... بیان کی اللہ نے ایک مثال	1 جملہ فعلیہ : فعل + فاعل + مفعول وہ جملہ جو فعل سے شروع ہو۔
اللَّهُ لَطِيفٌ..... اللہ باریک بین ہے	2 جملہ اسمیہ : مبتداء + خبر وہ جملہ جو اسم سے شروع ہو۔
إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ یقیناً انسان واقعی خسارے میں ہے	i جملہ اسمیہ تاکیدیہ : جملہ کے شروع میں إِنَّ لگا دیتے ہیں
مَا هَذَا بَشَرًا یہ کوئی انسان نہیں ہے مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ اللہ غافل نہیں ہے أَلَيْسَ اللَّهُ بِقَدِيرٍ کیا اللہ قدرت رکھنے والا نہیں ہے	ii جملہ اسمیہ نافیہ : جملہ کے شروع میں مَا یا لَيْسَ لگا دیتے ہیں اور خبر کو حالت نصب میں لے آتے ہیں یا خبر کو ب کے ساتھ حالت جر میں لے آتے ہیں

وزن (Root word / Pattern)

عربی زبان میں 95 فیصد الفاظ ایسے ہیں جن کا ایک تین حرفی مادہ ہوتا ہے جیسے کِتَابٌ کا مادہ ہے ک ت ب۔ ہر لفظ کے مادہ کا فعل سے موازنہ کیا جاتا ہے جیسے ک ت ب میں (1) ناکلمہ ہے ”ک“، (2) عین کلمہ ہے ”ت“ اور (3) لام کلمہ ہے ”ب“

اوزان					
	مادہ	فَعِلَ	فَعِلَا	اِفْعَالٌ	تَفْعِيلٌ
1	علم	عَلِمَ	عَلِمَا	اِعْلَامٌ	تَعْلِيمٌ
2	قدم	قَدِمَ	قَدِمَا	اِقْدَامٌ	تَقْدِيمٌ
3	نکر	نَكَرَ	نَكَرَا	اِنْكَارٌ	تَنْكِيرٌ

اوزان					
	مادہ	فَعَلَ	فَعَلُوا	فَاعِلٌ	مَفْعُولٌ
1	قتل	قَتَلَ	قَتَلُوا	قَاتِلٌ	مَقْتُولٌ
2	کتب	كَتَبَ	كَتَبُوا	كَاتِبٌ	مَكْتُوبٌ
3	شکر	شَكَرَ	شَكَرُوا	شَاكِرٌ	مَشْكُورٌ

اوزان					
	مادہ	فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ	فِيعَالٌ
1	جہد	جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	مُجَاهَدَةٌ	جِهَادٌ
2	جدل	جَادَلَ	يُجَادِلُ	مُجَادَلَةٌ	جِدَالٌ
3	دفع	دَافَعَ	يُدَافِعُ	مُدَافَعَةٌ	دِفَاعٌ

فعل ماضی معروف

اوزان: 1 - فَعَلَ جیسے قَرَأَ ، 2 - فَعِلَ جیسے شَرِبَ ، 3 - فَعُلَ جیسے قَرُبَ
گردان :

جمع	ثنیہ	واحد		
فَعَلُوا	فَعَلَا	فَعَلَ	مذکر	غائب
فَعَلْنَ	فَعَلَتَا	فَعَلَتْ	مؤنث	
فَعَلْتُمْ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتَ	مذکر	حاضر
فَعَلْتُنَّ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتِ	مؤنث	
فَعَلْنَا	فَعَلْنَا	فَعَلْتُ	مذکر/مؤنث	متکلم

فعل ماضی مجہول کا وزن : فَعِلَ جیسے ضَرِبَ

اگر فعل ماضی کے پہلے صیغہ میں صرف مادہ کے حروف ہوں تو اسے مجرد کہتے ہیں اور اگر کوئی اضافی حرف ہو تو اسے مزید کہتے ہیں جیسے :

نَزَلَ وہ نازل ہوا ثَلَاثِي مجرد
أَنْزَلَ اُس نے نازل کیا ثَلَاثِي مزید

فعل مضارع معروف (حال اور مستقبل)

اوزان : 1- يَفْعَلُ جیسے يَفْتَحُ ، 2- يَفْعَلُ جیسے يَضْرِبُ ، 3- يَفْعَلُ جیسے يَكْرُمُ
گردان :

جمع	ثنیہ	واحد		
يَفْعَلُونَ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُ	مذکر	غائب
يَفْعَلُونَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ	مؤنث	
تَفْعَلُونَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ	مذکر	حاضر
تَفْعَلُونَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلِينَ	مؤنث	
نَفْعَلُ	نَفْعَلُ	أَفْعَلُ	مذکر / مؤنث	متکلم

فعل مضارع مجہول کا وزن : يَفْعَلُ جیسے يَضْرِبُ

عربی میں انتہائی تاکید اسلوب : لَيَفْعَلَنَّ وہ ضرور کرے گا لَيَفْعَلَنَّ وہ ضرور کریں گے
نوٹ : ی ت ا ن (یتان) کو علامات مضارع کہا جاتا ہے۔

امر حاضر

فعل امر مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

قواعد: فعل امر بنانے کا طریقہ:

- (۱) علامت مضارع (ت) ہٹادیں۔
- (۲) شروع میں ”ہمزہ“ لگادیں۔
- (۳) اگر عین کلمے پر پیش ہے تو ہمزہ پر بھی پیش لگادیں۔
- (۴) اگر عین کلمے پر زیر یا زیر ہے تو ہمزہ پر زیر لگادیں گے
- (۵) پہلے صیغہ میں لام کلمے کو ساکن کردیں اور سوائے آخری صیغہ کے بقیہ صیغوں سے ’ن‘ گرا دیں۔

واحد	ثنیہ	جمع	
اَصْبِرْ	اَصْبِرَا	اَصْبِرُوا	مذکر
اَصْبِرِي	اَصْبِرَا	اَصْبِرْنَ	مؤنث

فعل نہی

فعل نہی، مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

قواعد: فعل نہی بنانے کا طریقہ:

- (۱) مضارع کے شروع میں ”لا“ لگادیں۔ اسے لائے نہی کہتے ہیں۔
- (۲) پہلے صیغہ میں لام کلمے کو ساکن کردیں اور سوائے آخری صیغہ کے بقیہ صیغوں سے ’ن‘ گرا دیں۔

واحد	ثنیہ	جمع	
لَا تَصْبِرْ	لَا تَصْبِرَا	لَا تَصْبِرُوا	مذکر
لَا تَصْبِرِي	لَا تَصْبِرَا	لَا تَصْبِرْنَ	مؤنث

نوٹ : انکار یہ جملے کے لئے فعل مضارع کے شروع میں ”لا“ (لائے نہی) لگاتے ہیں۔ اس سے فعل مضارع پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

جیسے: لَا تَصْبِرْ (تو صبر نہیں کرتا ہے)

ابواب ثلاثی مجرد

ماضی	مضارع	مصدر (باب)
فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَتَحَ (ف)
ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرَبَ (ض)
نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصَرَ (ن)
سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمِعَ (س)
حَسِبَ	يَحْسِبُ	حَسِبَ (ح)
كَرَّمَ	يَكْرُمُ	كَرَّمَ (ك)

ابواب ثلاثی مزید فیہ

ماضی	مضارع	مصدر (باب)
أَفْعَلَ	يُفْعِلُ	أَفْعَلًا
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيلًا
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةً
تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلاً
تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلًا
أَفْتَعَلَ	يُفْتَعِلُ	أَفْتِعَالًا
أَنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	أَنْفِعَالًا
اسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اسْتِفْعَالًا

باب افعال ماضی معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
أَفْعَلُوا	أَفْعَلَا	أَفْعَلَ	مذکر	غائب
أَفْعَلْنَ	أَفْعَلَتَا	أَفْعَلْتُ	مؤنث	
أَفْعَلْتُمْ	أَفْعَلْتُمَا	أَفْعَلْتُ	مذکر	حاضر
أَفْعَلُنَّ	أَفْعَلْتُمَا	أَفْعَلْتِ	مؤنث	
أَفْعَلْنَا	أَفْعَلْنَا	أَفْعَلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

باب افعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُفْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
يُفْعِلُونَ	يُفْعِلَانِ	يُفْعِلُ	مذکر	غائب
يُفْعِلْنَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلُ	مؤنث	
تُفْعِلُونَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلُ	مذکر	حاضر
تُفْعِلْنَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلِينَ	مؤنث	
نُفْعِلُ	نُفْعِلُ	أَفْعِلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

باب افعال کے مضارع مجہول کا وزن : يُفْعَلُ

بابِ تفعیل ماضی معروف کی گردان

جمع	ثمنیہ	واحد		
فَعَّلُوا	فَعَّلَا	فَعَّلَ	مذکر	غائب
فَعَّلْنَ	فَعَّلَا	فَعَّلَتْ	مؤنث	
فَعَّلْتُمْ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُ	مذکر	حاضر
فَعَّلْتُنَّ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتِ	مؤنث	
فَعَّلْنَا	فَعَّلْنَا	فَعَّلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ تفعیل کے ماضی مجہول کا وزن : فَعَّلَ

مضارع معروف کی گردان

جمع	ثمنیہ	واحد		
يُفَعِّلُونَ	يُفَعِّلَانِ	يُفَعِّلُ	مذکر	غائب
يُفَعِّلْنَ	يُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلُ	مؤنث	
تُفَعِّلُونَ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلُ	مذکر	حاضر
تُفَعِّلْنَ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلِينَ	مؤنث	
نُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ	أُفَعِّلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ تفعیل کے مضارع مجہول کا وزن : يُفَعِّلُ

بابِ مفاعله ماضی معروف کی گردان

جمع	ثمنیہ	واحد		
فَاعِلُوا	فَاعِلَا	فَاعِلَ	مذکر	غائب
فَاعِلْنَ	فَاعِلَتَا	فَاعِلَتْ	مؤنث	
فَاعِلْتُمْ	فَاعِلْتُمَا	فَاعِلْتَ	مذکر	حاضر
فَاعِلُنَّ	فَاعِلْتُمَا	فَاعِلْتِ	مؤنث	
فَاعِلْنَا	فَاعِلْنَا	فَاعِلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ مفاعله کے ماضی مجہول کا وزن : فُوعِلَ

مضارع معروف کی گردان

جمع	ثمنیہ	واحد		
يُفَاعِلُونَ	يُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلُ	مذکر	غائب
يُفَاعِلْنَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُ	مؤنث	
تُفَاعِلُونَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُ	مذکر	حاضر
تُفَاعِلْنَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلِينَ	مؤنث	
نُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ	أُفَاعِلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ مفاعله کے مضارع مجہول کا وزن : يُفَاعِلُ

باب تَفَعَّلَ

ماضی معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
تَفَعَّلُوا	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلَ	مذکر	غائب
تَفَعَّلْنَ	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلَتْ	مؤنث	
تَفَعَّلْتُمْ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتَ	مذکر	حاضر
تَفَعَّلُنَّ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتِ	مؤنث	
تَفَعَّلْنَا	تَفَعَّلْنَا	تَفَعَّلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

باب تَفَعَّلَ کے ماضی مجہول کا وزن: تَفَعَّلَ

مضارع معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
يَتَفَعَّلُونَ	يَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلُ	مذکر	غائب
يَتَفَعَّلْنَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلُ	مؤنث	
تَتَفَعَّلُونَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلُ	مذکر	حاضر
تَتَفَعَّلْنَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلِينَ	مؤنث	
نَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ	اَتَفَعَّلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

باب تَفَعَّلَ کے مضارع مجہول کا وزن: يُتَفَعَّلُ

باب تفاعل

ماضی معروف کی گردان

جمع	ثمنیہ	واحد		
تَفَاعَلُوا	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلَ	مذکر	غائب
تَفَاعَلْنَ	تَفَاعَلَتَا	تَفَاعَلَتْ	مؤنث	
تَفَاعَلْتُمْ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتَ	مذکر	حاضر
تَفَاعَلُنَّ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتِ	مؤنث	
تَفَاعَلْنَا	تَفَاعَلْنَا	تَفَاعَلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

باب تَفَاعَلُ کے ماضی مجہول کا وزن : تَفُوْعِلُ

مضارع معروف کی گردان

جمع	ثمنیہ	واحد		
يَتَفَاعَلُونَ	يَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلُ	مذکر	غائب
يَتَفَاعَلْنَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُ	مؤنث	
تَتَفَاعَلُونَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُ	مذکر	حاضر
تَتَفَاعَلُنَّ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلِينَ	مؤنث	
نَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ	اَتَفَاعَلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

باب تَفَاعَلُ کے مضارع مجہول کا وزن : يُتَفَاعَلُ

بابِ افعال ماضی معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
اِفْتَعَلُوا	اِفْتَعَلَا	اِفْتَعَلَ	مذکر	غائب
اِفْتَعَلْنَ	اِفْتَعَلَتَا	اِفْتَعَلَتْ	مؤنث	
اِفْتَعَلْتُمْ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتَ	مذکر	حاضر
اِفْتَعَلُنَّ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتِ	مؤنث	
اِفْتَعَلْنَا	اِفْتَعَلْنَا	اِفْتَعَلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ افعال کے ماضی مجہول کا وزن : اِفْتَعِلْ

مضارع معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
يَفْتَعِلُونَ	يَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلُ	مذکر	غائب
يَفْتَعِلْنَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلُ	مؤنث	
تَفْتَعِلُونَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلُ	مذکر	حاضر
تَفْتَعِلُنَّ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلِينَ	مؤنث	
نَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ	اَفْتَعِلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ افعال کے مضارع مجہول کا وزن : يَفْتَعِلُ

باب انفعال ماضی معروف کی گردان

جمع	ثمنیہ	واحد		
انْفَعَلُوا	انْفَعَلَا	انْفَعَلَ	مذکر	غائب
انْفَعَلْنَ	انْفَعَلَتَا	انْفَعَلْتُ	مؤنث	
انْفَعَلْتُمْ	انْفَعَلْتُمَا	انْفَعَلْتُ	مذکر	حاضر
انْفَعَلْتُنَّ	انْفَعَلْتُمَا	انْفَعَلْتُ	مؤنث	
انْفَعَلْنَا	انْفَعَلْنَا	انْفَعَلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

باب انفعال کے ماضی مجہول کا وزن : اَنْفَعِلَ

مضارع معروف کی گردان

جمع	ثمنیہ	واحد		
يَنْفَعِلُونَ	يَنْفَعِلَانِ	يَنْفَعِلُ	مذکر	غائب
يَنْفَعِلْنَ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلُ	مؤنث	
تَنْفَعِلُونَ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلُ	مذکر	حاضر
تَنْفَعِلْنَ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلِينَ	مؤنث	
نَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ	انْفَعِلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

باب انفعال کے مضارع مجہول کا وزن : يَنْفَعِلُ

بابِ اِسْتِفْعَالِ

ماضی معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
اِسْتَفْعَلُوا	اِسْتَفْعَلَا	اِسْتَفْعَلَ	مذکر	غائب
اِسْتَفْعَلْنَ	اِسْتَفْعَلَتَا	اِسْتَفْعَلَتْ	مؤنث	
اِسْتَفْعَلْتُمْ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتَ	مذکر	حاضر
اِسْتَفْعَلْتُنَّ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتِ	مؤنث	
اِسْتَفْعَلْنَا	اِسْتَفْعَلْنَا	اِسْتَفْعَلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ اِسْتِفْعَالِ کے ماضی مجہول کا وزن : اُسْتَفْعِلْ

مضارع معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
يَسْتَفْعِلُونَ	يَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَفْعِلُ	مذکر	غائب
يَسْتَفْعِلْنَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلُ	مؤنث	
تَسْتَفْعِلُونَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلُ	مذکر	حاضر
تَسْتَفْعِلْنَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلِينَ	مؤنث	
نَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ	اَسْتَفْعِلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ اِسْتِفْعَالِ کے مضارع مجہول کا وزن : يُسْتَفْعَلُ

ثلاثی مزید فیہ ابواب کی پہچان کے لئے چند نکات

- 1- تین ابواب میں علامت مضارع پر پیش ہوتی ہے۔ یعنی باب افعال، باب تفعیل اور باب مفاعلہ۔
- 2- مضارع مجہول میں بھی علامت مضارع پر پیش ہوتی ہے لیکن اس کے وزن میں کسی حرف پر زیر نہیں آتی۔
- 3- باب تفعیل اور باب تفعّل میں ماضی اور مضارع کے صیغوں پر تشدید ہوتی ہے۔ البتہ باب تفعّل میں ماؤہ کے حروف سے پہلے ”ت“ ہوتی ہے۔
- 4- باب مفاعلہ اور باب تفاعل کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں فاعلم کے بعد ”ل“ ہوتا ہے۔ البتہ باب تفاعل میں ماؤہ کے حروف سے پہلے ”ت“ ہوتی ہے۔
- 5- باب افتعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں فاعلم کے بعد ”ت“ ہوتی ہے۔
- 6- باب انفعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں ماؤہ کے حروف سے پہلے ”ن“ ہوتا ہے۔
- 7- باب استفعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں ماؤہ کے حروف سے پہلے ”س“ اور ”ت“ ہوتے ہیں۔

اسمائے ستہ مکبرہ

رفع	نصب	جر
1	أَخَا	أَخِي
2	أَبَا	أَبِي
3	حَمَا	حَمِي
4	فَا	فِي
5	هَنَا	هَنِي
6	ذَا	ذِي

ثلاثی مزید کے افعالِ امر

باب	فعل مضارع (واحد مذکر حاضر)	فعل امر
افعال	تُفَعِّلُ	أَفْعِلْ *
تفعیل	تُفَعِّلُ	فَعِّلْ **
مفاعله	تُفَاعِلُ	فَاعِلْ **
تفعّل	تُفَعِّلُ	تَفَعِّلْ **
تفاعّل	تُتَفَاعَلُ	تَفَاعَلْ **
افتعال	تُفْتَعِّلُ	اِفْتَعِلْ ***
انفعال	تُنْفَعِّلُ	اِنْفَعِلْ ***
استفعال	تُسْتَفْعِلُ	اِسْتَفْعِلْ ***

- * بابِ افعال واحد باب ہے جس کے فعلی امر میں ہمزہ زیر والا لگایا جاتا ہے اور یہ ملانے کی صورت میں بھی پڑھا جاتا ہے۔
- ** ان ابواب میں فعلی امر بنانے کے لئے ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔
- *** ان ابواب میں فعلی امر بنانے کے لئے ہمزہ زیر والا لگایا جاتا ہے اور یہ ملانے کی صورت میں نہیں پڑھا جاتا۔

مبالغہ کے چند اوزان

فَعْلَانُ (رَحْمَانُ)	فَعِيلُ (رَحِيمُ)	فَعُولُ (غَفُورُ)
-----------------------	-------------------	-------------------

جمع مکسر کے اوزان

وزن	مثال	وزن	مثال
أَفْعَالُ	أَمْوَالُ	فَعَائِلُ	خَزَائِنُ
فُعُلُ	رُسُلُ	مَفَاعِلُ	مَنَافِعُ
أَفْعِلَاءُ	أَوْلِيَاءُ	فُعَلَاءُ	شُهَدَاءُ

مضارع منصوب

جمع	ثنیہ	واحد		
يَفْعَلُونَ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُ	مذکر	غائب
يَفْعَلْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ	مؤنث	
تَفْعَلُونَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ	مذکر	حاضر
تَفْعَلْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلِي	مؤنث	
نَفْعَلُ	نَفْعَلُ	اَفْعَلُ	مذکر / مؤنث	متکلم

نواصب مضارع :

مندرجہ ذیل الفاظ اگر مضارع سے پہلے آئیں تو مضارع کو منصوب کر دیتے ہیں۔

لَنْ : ہرگز نہیں اَنْ : کہ اِذَا : جب تو
 كَيْ : تاکہ حَتَّى : یہاں تک کہ لِ : تاکہ (لام کئی)
 فَ : (ف سببیہ) تاکہ

مضارع مجزوم

جمع	ثنیہ	واحد		
يَفْعَلُونَ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُ	مذکر	غائب
يَفْعَلُنَّ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ	مؤنث	
تَفْعَلُونَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ	مذکر	حاضر
تَفْعَلُنَّ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلِي	مؤنث	
نَفْعَلُ	نَفْعَلُ	أَفْعَلُ	مذکر / مؤنث	متکلم

جوازم مضارع :

مندرجہ ذیل الفاظ اگر مضارع سے پہلے آئیں تو مضارع کو مجزوم کر دیتے ہیں۔

لَمْ : ہرگز نہیں لَمَّا : ابھی تک نہیں لِ : چاہئے کہ (لام امر)
لَا : نہیں چاہئے (لائے نہی) اِنْ : اگر مَنْ : جو (شرطیہ)

- جواب شرط اور جواب امر بھی مجزوم ہوتے ہیں۔

جیسے : اِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبَدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ، فَادْكُرُونِي اذْكُرْكُمْ

- امر غائب اور امر متکلم بنانے کے لئے فعل مضارع سے قبل لام امر لگایا جاتا ہے۔

افعال ناقصہ

ہوا	صَارَ	نہیں ہے	لَيْسَ	تھا، ہے، ہوگا	كَانَ
شام کے وقت ہوا	أَمْسَى	صبح کے وقت ہوا	أَصْبَحَ	دن میں ہوا	ظَلَّ
		رات میں ہوا	بَاتَ	برابر ہوتے رہنا	مَا زَالَ

اعراب

حالت رفع :

عربی زبان میں ہر اسم حالت رفع میں استعمال ہوگا جب تک کہ حالت جریا حالت نصب میں آنے کی کوئی وجہ نہ ہو۔

حالت جر :

اسم پر حالت جر دو صورتوں میں آتی ہے۔

1. اگر اسم سے پہلے حرف جار ہو۔

2. اگر اسم مضاف الیہ ہو۔

حالت نصب :

مندرجہ ذیل صورتوں میں اسم پر حالت نصب آئے گی:

1. اگر اسم سے پہلے حرف مشبہ بالفعل ہو۔

إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

2. اگر اسم افعال ناقصہ کی خبر ہو۔

كَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

3. اگر اسم مفعول بہ ہو۔

قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ

4. اگر اسم مفعول مطلق ہو۔

كَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا

5. اگر اسم مفعول مفعول کے طور پر استعمال ہو۔

الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ (شیطان ڈراتا ہے اپنے دوستوں سے)

6. اگر اسم مفعول لہ یعنی فعل کی علت (وجہ) ہو۔

جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا

7. مفعول فیہ یا ظرف حالت نصب میں ہوتے ہیں۔

فَوْقَ، بَعْدَ، خَلْفَ / أَتَى أَمْرُ اللَّهِ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا

8. اگر اسم تمیز کے طور پر استعمال ہوا ہو۔

أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا

9. اگر اسم کسی فاعل یا مفعول کا حال ہو۔

جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ فِرَاشًا

10. مضاف جبکہ اسے پکارا جائے (مناذی مضاف)

رَبَّنَا (اے ہمارے رب)

يَا مَعْشَرَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ (اے جنوں اور انسانوں کے گروہو!)

11. لائے نفی جنس کے بعد اسم واحد، نکرہ، خفیف اور منصوب ہونا ہے

لَا رَبَّ فِيهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

12. مثبت جملے میں "إِلَّا" کے ذریعہ مستثنیٰ ہونے والا اسم

فَسَرُّبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ

اسم الفاعل

نمائاتی مجرد میں اسم الفاعل کا وزن : فاعِلٌ جیسے خَادِمٌ، ظَالِمٌ، شَاكِرٌ، شَارِبٌ، طَالِبٌ
نمائاتی مزید میں اسم الفاعل بنانے کا طریقہ :

۱ - فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے علامت مضارع ہٹادیں۔ اور اسکی جگہ پیش والی "م" لگادیں۔

۲ - عین کلمہ کو زیر دے دیں۔

۳ - لام کلمہ پر "دو پیش" لگادیں۔ جیسے يُفْعِلُ سے اسم الفاعل مُفْعِلٌ

باب	فعل مضارع	اسم الفاعل	مثالیں
اِفْعَالٌ	يُفْعِلُ	مُفْعِلٌ	مُفْلِحٌ، مُصْلِحٌ، مُسَلِّمٌ
تَفْعِيلٌ	يُفَعِّلُ	مُفَعِّلٌ	مُعَلِّمٌ، مُنَزِّلٌ، مُقَرِّبٌ، مُكَدِّبٌ
مُفَاعِلَةٌ	يُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ	مُجَاهِدٌ، مُنَافِقٌ، مُخَاطَبٌ
تَفَعُّلٌ	يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَكِّرٌ، مُتَشَكِّرٌ، مُتَعَلِّمٌ
تَفَاعُلٌ	يَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	مُتَقَابِلٌ، مُتَحَارِبٌ، مُتَنَازِعٌ
اِفْتِعَالٌ	يَفْتَعِلُ	مُفْتَعِّلٌ	مُمْتَحِنٌ، مُجْتَهِدٌ، مُشْتَرِكٌ
اِنْفِعَالٌ	يَنْفَعِلُ	مُنْفَعِلٌ	مُنَحْرِقٌ، مُنْكَشِفٌ، مُنْقَلِبٌ
اِسْتِفْعَالٌ	يَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَغْفِرٌ، مُسْتَكْبِرٌ، مُسْتَهْزِءٌ

اسم المفعول

ثلاثی مجرد میں اسم المفعول کا وزن : مَفْعُولٌ جیسے مَكْتُوبٌ ، مَشْرُوبٌ ، مَطْلُوبٌ ، مَنْصُورٌ
ثلاثی مزید میں اسم المفعول بنانے کا طریقہ :

- ۱ - فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے علامت مضارع ہٹادیں۔ اور اسکی جگہ پیش والی "م" لگادیں۔
- ۲ - عین کلمہ کو زبردے دیں۔
- ۳ - لام کلمہ پر "دو پیش" لگادیں۔ جیسے يُفْعَلُ سے اسم المفعول مُفْعَلٌ

باب	فعل مضارع	اسم المفعول	مثالیں
اِفْعَالٌ	يُفْعَلُ	مُفْعَلٌ	مُنْكَرٌ ، مُكْرَمٌ ، مُلْزَمٌ
تَفْعِيلٌ	يُفَعِّلُ	مُفَعِّلٌ	مُعَلِّمٌ ، مُنْزِلٌ ، مُقَرَّبٌ
مُفَاعِلَةٌ	يُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ	مُحَافِظٌ ، مُخَالَفٌ ، مُخَاطَبٌ
تَفَعُّلٌ	يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَكِّرٌ ، مُتَشَكِّرٌ ، مُتَعَلِّمٌ
تَفَاعُلٌ	يَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	مُتَقَابِلٌ ، مُتَفَاخِرٌ ، مُتَنَازِعٌ
اِفْتِعَالٌ	يَفْتَعِلُ	مُفْتَعِّلٌ	مُتَّخِبٌ ، مُلْتَزَمٌ ، مُشْتَرَكٌ
اِنْفِعَالٌ	يَنْفَعِلُ	مُنْفَعِلٌ	مُنْهَدَمٌ ، مُنْكَشَفٌ ، مُنْقَلَبٌ
اِسْتِفْعَالٌ	يَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَغْفِرٌ ، مُسْتَنْصِرٌ ، مُسْتَهْزِءٌ

اسم الظرف

- ۱- ثلاثی مجرد میں اسم الظرف کے اوزان : مَفْعَلٌ (مَكْتُبٌ) مَفْعِلٌ (مَسْجِدٌ) مَفْعَلَةٌ (مَدْرَسَةٌ)
- ۲- ثلاثی مزید میں اسم المفعول ہی اسم الظرف ہوتا ہے۔

حروفِ علت

ء، و، ی کو حروفِ علت کہتے ہیں۔ ان حروف کو حروفِ علت اس لئے کہتے ہیں کہ اسماء اور افعال کی بناوٹ میں ان کو بیماری (عیلۃ بیماری) لاحق ہو جاتی ہے یعنی بعض اوقات یہ اپنے صحیح وزن کے مطابق استعمال نہیں ہوتے۔ مثلاً (ک و ن) کے مادے سے پہلا صیغہ فَعَلَ کے وزن پر گَوْنَ ہونا چاہئے تھا لیکن اس کا استعمال کَانَ ہوتا ہے۔ حروفِ علت کے علاوہ بقیہ حروف کو حروفِ صحیح کہتے ہیں۔

افعال غیر صحیح

مہموز: جس مادہ میں ہمزہ ہوا ایسے فعل کو مہموز کہتے ہیں۔

مثلاً: اَمَرَ (ن) حکم دینا مہموز الفاء

سَأَلَ (ف) سوال کرنا مہموز العین

قَرَأَ (ف) پڑھنا مہموز اللام

مثال: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے شروع میں ہو تو ایسے فعل کو مثال کہتے ہیں۔

مثلاً: وَعَدَ (ض) وعدہ کرنا مثال واوی

یَسَّرَ (ض) آسان ہونا مثال یائی

اجوف: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے درمیان میں ہو تو ایسے فعل کو اجوف کہتے ہیں۔

مثلاً: خَوَّفَ (ف) ڈرنا اجوف واوی

بَيَّعَ (ض) سودا کرنا / بیچنا اجوف یائی

ناقص: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے آخر میں ہو تو ایسے فعل کو ناقص کہتے ہیں۔

مثلاً: عَفَا (ن) معاف کر دینا ناقص واوی

هَدَى (ض) ہدایت دینا ناقص یائی

لغیف: اگر مادے میں دو حروفِ علت آجائیں تو ایسے فعل کو لغیف کہتے ہیں۔

لغیف مقرون: اگر حروفِ علت دونوں ساتھ ساتھ ہوں تو ایسے فعل کو لغیف مقرون کہتے ہیں۔

مثلاً: رَوَى (ض) روایت کرنا

لغیف مفروق: اگر حروفِ علت دونوں الگ الگ ہوں (یعنی 'فا' کلمہ اور 'لام' کلمہ کی جگہ آئیں) تو ایسے فعل کو

لغیف مفروق کہتے ہیں۔

مثلاً: وَقَى (ض) بچنا

مضاعف: جب کسی مادے میں حرفِ صحیح دو دفعہ آجائے تو ایسے فعل کو مضاعف کہتے ہیں۔

مثلاً: مَدَدَ (مَدَد) مدد کرنا

ثَلَّثَ (ثَلَّثَ) ایک تہائی

صحیح غیر سالم اور محتل افعال میں تغییرات کے قواعد کا خلاصہ

محموز کے لئے قواعد :

- ۱- اگر کسی کلمے میں دو ہمزہ ایک ساتھ ہوں۔ ایک متحرک ہو اور دوسرا ساکن تو دوسرے ہمزہ کو پہلے کی حرکت کے مطابق حرف علت میں بدل دیں گے یعنی
اَ = اُ = اِ = اِی = اُی = اُی : جیسے اَمَن = اَمِنْ = اَمِنَ = اَمِنَا = اَمِنَا
- ۲- کسی کلمے کی ابتداء میں دو مفتوح ہمزہ ہوں تو دوسرے ہمزہ کو "و" سے بدل دیں گے جیسے : اَمَر سے اَوَامِر = اَوَامِر
اَخَر سے اَوَاخِر = اَوَاخِر
- ۳- ساکن / مفتوح ہمزہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدل سکتے ہیں جیسے : فَنَبَّ = فَنَبَّ = فَنَبَّ = فَنَبَّ = فَنَبَّ = فَنَبَّ
- ۴- جو ہمزہ "و" یا "ی" ساکن کے بعد آئے اسے اسی حرف علت میں بدل کر ادغام کر دیں جیسے : نَبِيٌّ = نَبِيٌّ = نَبِيٌّ = نَبِيٌّ = نَبِيٌّ = نَبِيٌّ
- ۵- جو ہمزہ حرف صحیح ساکن کے بعد آئے اس کی حرکت حرف صحیح کو رے کرا سے حذف کر دیں جیسے : مَرَّةٌ = مَرَّةٌ = مَرَّةٌ = مَرَّةٌ = مَرَّةٌ = مَرَّةٌ

نوٹ : قواعد نمبر ۱ اور ۲ لازمی ہیں بقیہ تین اختیاری ہیں۔

مضاعف کے لئے قواعد :

- ۱- اگر مشبہ اول اور مشبہ ثانی دونوں متحرک ہوں تو مشبہ ثانی کی حرکت کے ساتھ ادغام کریں گے جیسے : مَدَد (ن) = مَدَد (س) = مَدَد (س)
- ۲- اگر مشبہ اول ساکن اور مشبہ ثانی متحرک ہو تو اس صورت میں بھی ادغام کریں گے جیسے : مَرَر = مَرَر
- ۳- اگر مشبہ اول متحرک ہو اور اس سے ماقبل حرف ساکن ہو تو مشبہ اول کی حرکت ماقبل کی طرف منتقل کر دیتے ہیں اس کے بعد قاعدہ نمبر ۱ کے مطابق ادغام کرتے ہیں جیسے : مَدَد (ن) : مَدَد - مَدَد - مَدَد
- ۴- اگر مشبہ اول متحرک اور مشبہ ثانی ساکن اصلی ہو تو ادغام نہیں کریں گے جیسے : فَعِل ماضی کا چٹا صیغہ : مَدَد (ن) (اس میں مشبہ ثانی ساکن اصلی ہے)
- ۵- اگر مشبہ اول متحرک اور مشبہ ثانی ساکن عارضی ہو (مجزوم ہونے کی وجہ سے) تو ادغام اور فتحک ادغام دونوں جائز ہیں :
لَمْ يَمْدَدْ / لَمْ يَمْدَدْ / لَمْ يَمْدَدْ (مشبہ اول پر کسرہ ہے اس لئے ادغام کی دو جائز شکلیں ہیں)

ہم مخرج حروف کے ادغام کے لئے قواعد :

ہم مخرج حروف : ث، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ

ہم مخرج حروف کا ادغام ثلاثی مزید کمان ابواب میں ہوگا جن کے ماضی اور مضارع میں "ت" آتی ہے یعنی باب الفععال، تفععل، تفاععل اور استفعال جبکہ یہ حروف "قا" کلمے کی جگہ آئیں۔

۱- باب الفععال :

- ۱- اگر فاعل کی جگہ د/ذ/ز ہوں تو ت انہی حروف میں بدل جائے گی جیسے :
ذَكَرَ سے اَذْكَرُ - اَذْكَرُ - اَذْكَرُ
اِذْكَرُ - اِذْكَرُ - اِذْكَرُ
- ۱۱- اگر فاعل کی جگہ ص / ض / ط / ظ آجائے تو ت، ط میں بدل جاتی ہے : ص ب ر : اِصْبَرُ - اِصْبَرُ - اِصْبَرُ
ض ر ر : اِضْرُرْ - اِضْرُرْ - اِضْرُرْ

۲- باب تفععل و تفاععل :

- ان ابواب میں اگر فاعل کی جگہ ہم مخرج حروف میں سے کوئی بھی آجائے تو ماضی و مضارع کی ت اس حرف میں بدل جاتی ہے جیسے :
باب تفععل میں ذک ر سے تَذَكَّرُ - تَذَكَّرُ - تَذَكَّرُ
باب تفاععل میں ذک ر سے تَذَارَكَ - تَذَارَكَ - تَذَارَكَ

۳- باب استفعال :

اس باب میں اگر فاعل کی جگہ ہم مخرج حروف میں سے کوئی آجائے تو ماضی و مضارع کی ت حذف ہو جاتی ہے جیسے :

طَوَّعَ سے اسْتَطَوَّعَ - اسْتَطَوَّعَ - اسْتَطَوَّعَ

نوٹ : باب الفععال کے لئے قواعد لازمی جبکہ دیگر ابواب کے لئے قواعد اختیاری ہیں۔

مثال کے لئے قواعد :

- ۱- ثلاثی مجرد میں باب فَتَح، ضَرَبَ اور حَسِبَ کے مضارع معروف میں اور باب مَبْع کے اس فعل کے مضارع معروف میں جس کے مادے میں حروف طقی (ء ه ع ح غ خ) آتے ہوں، مثال واوی کی "و" گر جائے گی : وَهَبَ (ف) : يُوْهَبُ - يَهَبُ وَجَدَ (ض) : يُوْجَدُ - يَجِدُ وَرَثَ (ح) : يُوْرَثُ - يَرِثُ وَسِعَ (س) : يُوْسَعُ - يَسِعُ
- ۲- باب الفاعل میں مثال واوی کی "و" لازماً اور مثال یائی کی "ی" اختیاری طور پر ت میں بدل جاتی ہے :

وَجَدَ : يُوْجَدُ - يَجِدُ وَتَحَاكَ : يُوْتَحَاكُ - يَتَحَاكُ

يَسِرُ : يَنْسِرُ يَأْتِسِرُ يَنْسِرُ يَأْتَسِرُ

- ۳- اگر "و" ساکن سے پہلے حرف پر کسرہ آئے تو "و" کو "ی" میں بدل دیتے ہیں جیسے : وَجَلْ (س) سے فعل امر کا پہلا سینہ : اَوْجَلْ - اِيْجَلْ
- ۴- اگر "ی" ساکن سے پہلے حرف پر ضمہ آئے تو "ی" کو "و" میں بدل دیں گے جیسے : يِقْنُ سے باب افعال میں فعل مضارع کا پہلا سینہ يِقْنُ، يُوْقِنُ
- ۵- جن افعال کے مضارع معروف میں "و" گر جاتی ہے ان کا مصدر عَلَّةٌ یا غَلَّةٌ کے وزن پر بھی آ سکتا ہے جیسے : وَضَعَ : وَضْعٌ - وَضَعٌ وَسِعَ : وَسْعٌ - سَعَةٌ وَصَلَ : وَصْلٌ - صِلَةٌ وَهَبَ : وَهَبٌ - هِبَةٌ وَرَثَ : وَرْثٌ - رِثَةٌ وَصَفَ : وَصْفٌ - صِفَةٌ

اجوف کے لئے قواعد :

- ۱- اگر حرف علت متحرک ہو اور اس سے ماقبل حرف مفتوح ہو تو حرف علت کو الف میں بدل دیتے ہیں جیسے : قَوْلٌ سے قَالٌ ، خَوْفٌ سے خَافٌ ، بَيْعٌ سے بَاعَ
- ۲- اگر حرف علت متحرک ہو اور ماقبل ساکن ہو تو حرف علت کی حرکت ماقبل حرف کو منتقل کر کے حرف علت کو اسی حرکت کے مطابق حرف علت میں بدل دیں گے جیسے : يَخَوْفُ - يَخُوفُ - يَخَافُ

- ۳- اگر حرف علت کے بعد حرف ساکن ہو تو حرف علت کو حذف کر دیں گے اور ثلاثی مجرد میں فاعل کی حرکت :

(i) اگر قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق منتقل شدہ ہو تو برقرار رہے گی جیسے : قَوْلٌ (ن) سے مضارع معروف کا چھٹا سینہ يَقُولُنْ - يَقُولُنْ - يَقُلْنَ

(ii) اگر فتح ہو تو باب نَصَرَ اور كَرَّمَ میں ضمہ اور بقیہ ابواب میں کسرہ ہو جائے گی جیسے : قَوْلٌ (ن) سے ماضی معروف کا چھٹا سینہ قَوْلُنْ - قُلْنَ

رُخِوْفَ (س) سے ماضی معروف کا چھٹا سینہ رُخِوْفُنْ - رُخِفْنَ بِيَعٍ (ض) سے ماضی معروف کا چھٹا سینہ يَبِيعُنْ - يَبَعْنَ

- ۴- اسم الآلہ ، اَلْعَلُّ الْمَصْفُوهُ ، اَلْعَلُّ الْمَفْضِلُ ، اَلْوَانُ وَعُيُوبُ کے مذکر کے وزن اَفْعُلْ ، اَلْوَانُ وَعُيُوبُ کے مزید فید کے ابواب اِسْوَدُ يَسْوُدُ (سیاہ ہونا) اَبْيَضُ يَبْيِضُ (سفید ہونا) اور مائے تعجب پر مندرجہ بالا قواعد کا اطلاق نہیں ہوتا۔

۵- ثلاثی مجرد میں

(i) اسم الفاعل بناتے ہوئے حرف علت ہمزدہ میں بدل جاتا ہے جیسے : قَوْلٌ سے قَاوِلٌ قَاوِلٌ قَاوِلٌ

(ii) اجوف واوی کے اسم المفعول کا وزن مَفْعُوْلٌ سے مَقُوْلٌ بن جاتا ہے جیسے : قَوْلٌ سے مَقُوْلٌ مَقُوْلٌ مَقُوْلٌ

اجوف یائی کا اسم المفعول صحیح وزن یعنی مَفْعُوْلٌ پر بھی آتا ہے اور خلاف قیاس مَفْعِلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔

- ۶- حرف علت اگر مکسور ہو اور اس کے ماقبل ضمہ ہو تو ضمہ کو کسرہ میں بدل کر حرف علت کو "ی" ساکن میں تبدیل کر دیتے ہیں جیسے :

قَوْلٌ سے ماضی مجہول لُحِلَ - قُلْتُ بِيَعٍ سے ماضی مجہول بُيعَ - بَيْعٌ

۷- فَعِلٌ کے وزن پر "و" بدل جاتی ہے "ی" میں جیسے : مَوْتُ : مَيُوْتُ - مَيِثٌ

۸- ثلاثی مزید میں

(i) باب تفعیل، تفعیل، مفاعله اور تفاعل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

(ii) باب افعال اور افعال کے مصدر میں "و" بدل جاتی ہے "ی" میں جیسے :

قَوْلٌ سے باب افعال کا مصدر اِنْقَوَاكَ - اِنْقِيَاكَ

(iii) باب افعال کے مصدر میں حسب ذیل تحیرات ہوتے ہیں :

(iv) باب استفعال کے مصدر میں حسب ذیل تحیرات ہوتے ہیں :

(v) باب استفعال میں اِسْتَصْوَاكَ اور اِسْتَحْوَاكَ میں تبدیلی نہیں ہوتی۔

